بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | جمعرات ۱۱ رمضان ۱۴۰۳ھ ۲۳ احسان ۱۳۶۲ ہش ۲۳ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۴۳
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۲ احسان رجون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بہت ناساز ہے۔ ٹانگوں میں درد رہتا ہے بلڈ پریشر بھی مسلسل کئی دنوں سے زیادہ ہے اور کمزوری بہت ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کیساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؂

یورپ کے احمدیوں کو اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اسلامی طرزِ زندگی مغربی معاشرے سے برتر ہے

یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے عملی نمونہ سے اہلِ مغرب کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائیں

مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

نوٹ:- مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن کا سالانہ اجتماع ۲۱-۲۲ مئی کو منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔ اصل پیغام انگریزی میں ہے اس کا ترجمہ سویڈن مشن کے ترجمان ماہنامہ اخبار احمدیہ کے شمارہ جون ۱۹۸۲ء کے شکریہ کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہے۔

میرے پیارے خدام!

السلام علیکم

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ کی مجلس اپنا سالانہ اجتماع ۲۱، ۲۲ مئی کو منعقد کر رہی ہے میں اسکی کامیابی کیلئے دعاگو ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس اجتماع کا انعقاد خدام الاحمدیہ کی بلند روایات کے عین مطابق ہوگا۔

آپ ایک ایسے معاشرہ میں رہ رہے ہیں جو باوجودیکہ مادی ترقی یافتہ ہونے اور اپنے آپ کو تہذیب یافتہ کہلانے کے اخلاقی طور پر انتہائی خراب ہے جس میں ہر قسم کی برائیاں موجود ہیں کیونکہ یہ وہ معاشرہ ہے جہاں انسان نے اللہ تعالیٰ سے۔ اپنے پیدا کرنیوالے سے منہ موڑ لیا ہے۔ ان لوگوں کی حالت بہت ہی قابلِ رحم ہے ان کے طور طریق اور بُرے اطوار کے نتائج بھیانک سے بھیانک تر صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں اور وہ خود اس کے چشم دید گواہ ہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی ان کو اس حالت سے نجات دے سکتا ہے۔ ہمیں امید رکھنی چاہیئے اور دعائیں کرنی چاہئیں کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والے ہوں۔

یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائیں لیکن صرف آپ کے الفاظ نہ تو ان کو متاثر کرینگے اور نہ ہی وہ اس طرح سے اپنا طرزِ عمل بدلیں گے بلکہ ان کو اسلام کی طرف بلانے کے لیے یہ بتانا ہوگا کہ آپ کا طرزِ زندگی اُن کے طرزِ زندگی سے بہت بہتر ہے۔ آپ کو انہیں نہ صرف باتوں سے بلکہ اپنے اسلامی طرزِ عمل سے یہ واضح کرنا ہوگا کہ وہ جو صرف خدائے واحد پر یقین رکھتے ہیں اور پھر اسی کو اپنا وجود سونپ دیتے ہیں حقیقت میں وہی نیکی کی زندگی گزار سکتے ہیں اور صرف نیکی کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے۔

میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے اندر اسلامی اقدار پیدا کرنے کی توفیق دے اور پھر آپ میں سے ہر ایک اسلام کی سچائی کا ایک زندہ ثبوت بن سکے۔

والسلام

مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

● محترم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت ہائے ضلع بہاولپور۔ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ چند دن پہلے بیماری کا شدید حملہ ہوا تھا۔ اب اگرچہ کچھ افاقہ ہے لیکن کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے امید ہے کہ احباب جماعت اپنی ماہ رمضان کی دعاؤں میں ان کی شفاء کے لئے دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے آمین۔

(رحمت اللہ خان شاہد
۱۳-اے/کمرشل کالونی۔ بہاولپور)

● مربی سلسلہ احمدیہ پشاور مکرم مولانا چراغ الدین صاحب فاضل ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ مکرم میجر ڈاکٹر نوری صاحب کے زیرِ علاج ہیں پہلے سے افاقہ ہے آجکل اپنے بیٹے بشیر الدین صاحب ڈائریکٹر ساکن ۲۵۲/ڈی۔ کے ڈھوک پراچہ راولپنڈی کے ہاں مقیم ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے محترم مولانا صاحب کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(دین محمد شاہد ایم اے
مربی سلسلہ احمدیہ۔ مقیم راولپنڈی)

● مورخہ ۱۰ رجون ۱۹۸۲ء کو بعد نماز جمعۃ المبارک اس عاجز نے مسجد احمدیہ کوئٹہ میں اپنی بیٹی عزیزہ بشریٰ حنیف سلمہا کے نکاح ہمراہ عزیز مکرم شیخ عبدالماجد صاحب ابن مکرمی شیخ عبدالمجید صاحب آف فیصل آباد، بعوض مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر کا اعلان کیا۔ خطبۂ نکاح و اعلان ایجاب و قبول کے بعد حاضرین نے مل کر اس نکاح کے بابرکت و مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے اجتماعی دعا کی۔

قارئین الفضل کی خدمت میں مودبانہ التماسِ دعا ہے۔

(محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ بلوچستان)

ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں بند رہیں گی۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔ پرائیویٹ سیکرٹری

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوعِ انسانی کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کے لئے کھیلیں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں

باسکٹ بال کا حُسن اسکی نغمگی اور ہم آہنگی میں ہے، کھلاڑیوں کو اپنے کھیل میں یہ خصوصیات پیدا کرنی چاہئیں

مَیں اُمید رکھتا ہوں کہ کھلاڑی ظاہری ہار برداشت کر لیں گے لیکن اخلاقی ہار کبھی برداشت نہیں کرینگے

اِلَّا مَاشَاءَ اللّٰہ بہت ہی پیارے اور اچھے انسانی ماحول میں یہ ٹورنامنٹ منعقد ہوا

سولھویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

مورخہ ۲۵ امان ۱۳۶۲ ہش / ۲۵ مارچ ۱۹۸۳ء کو ۱۶ ویں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو مختصر خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن ذیل میں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے۔

تشہد اور تعوذ کے بعد فرمایا:

"سب سے پہلے تو مَیں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں کہ جس کے خاص فضل اور کرم کے ساتھ ۱۶ واں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ آج اپنے اختتام کو پہنچا ہے اور بالعموم بہت اچھے ماحول میں یہ ٹورنامنٹ منعقد ہوا ہے۔

تعزیت پر اظہارِ تشکر

اور اس کے بعد میں سب سے پہلے اور سب سے زیادہ دل کی گہرائی کے ساتھ اُس تعزیت نامہ پر شکریہ کا اظہار کرتا ہوں جو میرے نہایت ہی بزرگ، محترم بڑے بھائی اور جماعت احمدیہ کے سابق امام حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات پر تمام پاکستان کے باسکٹ بالرز کی طرف سے۔ کھلاڑیوں کی طرف سے بھی اور منتظمین کی طرف سے بھی۔ ان کی طرف سے جو کبھی کھیلا کرتے تھے اور ان کی طرف سے بھی جو اب کھیل رہے ہیں، ــــ پیش کیا گیا ہے۔ اس تعزیت نامہ کے ہر لفظ میں سچائی پائی جاتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کھیل کا کوئی بھی مذہب نہیں ہوتا۔ اگر کھیل کا کوئی مذہب ہے تو وہ انسانیت ہے۔ تمام دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کے لئے کھیلیں انسانی زندگی میں ایک بہت ہی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ پس انسانیت کے اسی جذبہ کا آپ نے بہترین رنگ میں اظہار فرمایا اور مَیں اس بارہ میں آپ کا تہِ دل سے ممنون ہوں۔

ایک حقیقت پسندانہ جائزہ

جہاں تک ٹورنامنٹ کا تعلق ہے اس بارہ میں یہ جو کہا گیا ہے کہ حسب سابق روایات کے ساتھ نہایت ہی عمدگی کے ساتھ اور نہایت اعلیٰ پیمانہ پر منعقد ہوا ہے تو مَیں تو رسم کا قائل نہیں۔ مَیں تو حقیقت سے ہمیشہ وابستہ رہنے کا عادی ہوں اور انشاء اللہ ہمیشہ وابستہ رہوں گا۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ اس پہلو سے کچھ مبالغہ آمیزی ہوئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ یقیناً اس شان کا نہیں تھا جس شان کے ٹورنامنٹ اہلِ ربوہ پہلے دیکھتے رہے ہیں۔

ایک کمی تو اس میں نمایاں طور پر یہ نظر آئی کہ پاکستان کی بعض بہترین ٹیمیں بعض مجبوریوں کی وجہ سے شریک نہیں ہو سکیں۔ دوسرے یہ کہ ٹیموں کی کثرت اگرچہ رونق کا موجب بنی لیکن جہاں تک دنیا کا دستور ہے اُس لحاظ سے اگر اچھی اور SEASONED یعنی تجربہ کار ٹیموں کو الگ کر کے ایک لیگ میں اکٹھا کر دیا جاتا اور چھوٹی ٹیموں کو جونیئر کلب کی شکل میں الگ کھلایا جاتا تو برابر کی ٹیموں کے آپس میں ٹکرانے سے کھیل کا معیار بھی بہتر ہوتا اور کھیل میں زیادہ لطف بھی پیدا ہوتا۔ اس سے نئے کھلاڑیوں کی اپنے رنگ میں زیادہ بہتر شکل میں حوصلہ افزائی ہوتی اور آئندہ پاکستان کی کھیلوں کے مستقبل کے لئے یہ طریق بہتر ثابت ہوتا۔ اس لئے آئندہ سے انشاء اللہ اس ٹورنامنٹ میں اگرچہ ہماری خواہش یہی رہے گی کہ زیادہ سے زیادہ ٹیمیں شامل ہوں لیکن ان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جایا کرے گا۔

باسکٹ بال کا حقیقی حُسن

جہاں تک باسکٹ بال کی کھیل اور اس کے حُسن کا تعلق ہے اس میں بھی مختلف وقتوں میں چمک پیدا ہوتی رہی اور کبھی یہ حُسن گہنایا بھی جاتا رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ باسکٹ بال کی ٹیم میں جب تک ایک RHYTHM (ردم) یعنی میوزک اور ہم آہنگی نہ پیدا ہو اُس وقت تک اس کھیل کا لطف نہیں آتا۔ چنانچہ آج بسا اوقات یہ دیکھا گیا کہ اس موسیقی اور ہم آہنگی کی کمی تھی جو گزشتہ بعض سالوں میں نہایت ہی حُسن کے ساتھ ہمارے دلوں پر مضراب کا کام کرتی رہی اور دلوں سے بھی ایک ہم آہنگ موسیقی اٹھتی رہی۔

اس نقطۂ نگاہ سے مَیں پاکستان کے تمام باسکٹ کے کھلاڑیوں سے اپیل کروں گا کہ وہ اپنے کھیل میں ایک (ردم) RHYTHM پیدا کریں اور ٹیم کے مظاہرہ میں بھی ساری ٹیم جس طرح آرکسٹرا مل کر ایک میوزک پیدا کرتا ہے، اس قسم کے کھیل کا مظاہرہ کریں تاکہ یہ محسوس ہو کہ ایک نغمہ پیدا ہو رہا ہے۔ ایک شعر کہا جا رہا ہے، ایک نظم بُنی جا رہی ہے اور یہی خاص طور پر باسکٹ بال کا حُسن ہے جو شائقین دیکھنا چاہتے ہیں۔

کھیلوں کا اصل مقصد

کہیں کہیں جس طرح شعروں میں وزن گر جاتا ہے ہم نے یہاں وزن گرتے بھی دیکھا۔ کھیل کے میدان میں حوصلے چھوڑ دینا اور لڑ پڑنا یہ ایسی چیزیں ہیں جو یہاں نظر نہیں آیا کرتی تھیں مگر اس دفعہ یہ بھی دیکھنے میں آئیں۔

اس کو ایک اور پہلو سے دیکھیں تو شائد ہمارے علم میں اضافہ ہوا ہے۔ باسکٹ بال کے متعلق یہ کہا جاتا تھا کہ اس میں ہر قسم کی کھیلوں کی نمائندگی ہوتی ہے۔ آج ہم نے باکسنگ کی نمائندگی بھی دیکھی اور فری سٹائل کشتی کی نمائندگی بھی دیکھی۔

اس سے ایک خیال مجھے یہ آیا کہ ہمارے ملک میں TALENT یعنی جوہر قابل کی کمی نہیں۔ ہر چیز کا نہایت اعلیٰ ٹیلنٹ (TALENT) موجود ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بعض باکسرز باسکٹ بال کھیل رہے ہیں اور بعض باسکٹ بالرز شائد باکسنگ کے کھیل میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہوں۔ پس اگر اصل ٹیلنٹ (TALENT) کو اس کے اپنے مقام پر پہنچا دیا جائے تو پاکستان کے کھلاڑی بہت چمک سکتے ہیں۔

یہ تو ایک حوصلہ افزائی کا انداز ہے اور مَیں نے اچھے جذبات میں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مزاحیہ رنگ میں بات کی ہے لیکن امر واقعہ ہے کہ یہ ہے دکھ کی بات! حقیقت میں ایسے موقع پر حوصلے چھوڑ دینا اور آپس میں لڑ پڑنا ایسی باتیں ہیں جو ایک کھلاڑی کو ہرگز زیب نہیں دیتیں۔ کھیل کے سارے حسن میں ایک داغ لگ جاتا ہے۔ اس لئے کھلاڑیوں کو اس سے بچنا چاہیئے اور حوصلہ بلند رکھنا چاہیئے کیونکہ حوصلے سے زیادہ حسن اور کسی چیز میں نہیں ہے۔

میں تمام کھلاڑیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اندر حوصلہ پیدا کریں۔ انسانی کردار کی عظمت کو بڑھائیں۔ کیونکہ کھیلوں کا یہی اصل مقصد ہے۔ اگر کھیلوں کا یہ مقصد نہیں تو کھیلیں اپنی ذات میں پھر کوئی بھی حقیقت نہیں رکھتیں۔ ویسے تو جانور بھی کھیلتے ہیں۔ صبح باہر نکلیں تو ہر قسم کے جانور دوڑتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں لیکن انسان کی کھیل میں اور باقی جانوروں کی کھیل میں امتیاز ہونا چاہیئے۔

ایک بیش قیمت نصیحت

میں امید رکھتا ہوں کہ حسب سابق آئندہ بھی انشاء اللہ سارے کھلاڑی ظاہری ہار برداشت کرلیں گے لیکن اخلاقی ہار کبھی برداشت نہیں کریں گے اور ہمیشہ اس میدان میں اخلاق کی فتح کا جھنڈا گاڑیں گے۔ اللہ کرے کہ ہمیں اس کی توفیق نصیب ہو۔

آخر پر میں آپ سب کی محبت کا اور آپ کے حسن خلق کا شکریہ ادا کرتا ہوں الا ماشاء اللہ بہت ہی پیارے انسانی ماحول میں یہ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیں اکٹھا ہونے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔"

✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻✻

رمضان آیا رمضان آیا

یہ تیس۳ دن کا مہمان آیا
امت پہ فضلِ رحمان آیا

مع تیس۳ پارے قرآن آیا
رحمت کا بارے باران آیا

پیغام لیکر شعبان آیا
رمضان آیا رمضان آیا

اللہ خود ہی ہے اس کا ضامن
ہو اس مہینہ کی رات یا دن

رکھتا ہے روزہ جو پاک باطن
خوشی سے ہے معمور ہر نفسِ مومن

قابو میں جیسے شیطان آیا
رمضان آیا رمضان آیا

تبلیغِ حق کے ڈنکے بجائیں
بھٹکے ہوؤں کو رستہ پہ لائیں

گھر گھر میں جاکر قرآں سنائیں
روٹھے ہوؤں کو جاکر منائیں

مومن دلوں میں ہیجان آیا
رمضان آیا رمضان آیا

ناکام شیطاں کی سازشیں ہیں
مردود اس کی سب خواہشیں ہیں

مقبول مومن کی کاوشیں ہیں
افضال رحماں کی بارشیں ہیں

بحرِ یقیں میں ہیجان آیا
رمضان آیا رمضان آیا

اے قیس بھرلے دامان دل میں
بن بحر خدا کا حمد و ثنا خواں

اور نعت خوانی میں بھی نمایاں
کردار ادا کر اب شانِ شایاں

فرصت کا لے کر سامان آیا
رمضان آیا رمضان آیا

(قیس مینائی نجیب آبادی۔ کراچی)

گورونانک کے اسلام پر ایک ہمعصر شہادت

از: مکرم شیخ عبد القادر صاحب، لاہور

سکھ مذہب کے بانی حضرت بابا نانک مسلمان ہو گئے تھے اور نومسلم ہونے کی وجہ سے شیخ نانک کہلائے ان کا شمار پنجاب کے مسلمان صوفیاء میں ہونے لگا۔ شروع میں ہندی تصوف کی طرف مائل تھے۔ بعض صوفیا نے ان کی تربیت اور تادیب کی۔ جس کے نتیجہ میں اسلامی تصوف میں پورے طور پر ڈھل گئے۔ ایک ہمعصر صوفی نے یہ باتیں بیان کی ہیں اور آج سے اڑھائی سو سال پہلے کی ایک دستاویز میں مرقوم ہیں۔

یہ ایک ہمعصر شہادت ہے۔ گورونانک مسلمان ہوکر "شیخ نانک" کہلائے وہ پنجاب کے مسلمان صوفیا میں سے ایک مرد بزرگ تھے

ملاں خانیر گردن نے ۱۱۵۵ھ ۲۰ رمضان المبارک کو ایک کتاب مکمل کی جس کا نام "چہار مقالہ ملاں خانیر" ہے۔ اس کا قلمی نسخہ جناب حاجی محمد اسلم خان جدون مرحوم کی لائبریری نزاں شہر ایبٹ آباد میں موجود اور محفوظ ہے۔ حاجی صاحب نے اس کا ترجمہ فارسی سے اردو میں کیا ہے جو کہ ان کی وفات کے بعد شائع ہوا ہے۔ ان کے صاحبزادہ خان اجمل خان جدون نے اس کتاب کا ایک نسخہ بکمالِ لطف و عنایت مجھے ارسال کیا ہے۔ اردو ترجمہ ۱۹۸۱ء میں مندرجہ ذیل نام سے شائع ہوا ہے۔ (آثار افاغنہ)

افغانوں۔ جدونوں اور سواتیوں کی قدیم تاریخ۔ ترجمہ چہار مقالہ ملاں خانیر جدون

اس کتاب کے صفحہ ۲۷ پر بابا گورونانک کے ایک ہمعصر بزرگ شیخ حمزہ کا ذکر ہے جو کہ اپنے وقت کے ولی اللہ تھے۔ شیخ حمزہ نے بابا نانک سے ملاقات کی۔ نانک اسلام قبول کر چکے تھے اور شیخ نانک کہلائے لیکن ہندی تصوف کی رگ باقی تھی شیخ حمزہ کی تادیب سے کٹ گئی اور وہ اسلامی تصوف میں ڈھل گئے۔ لکھا ہے۔

"ایک دفعہ شیخ حمزہ سیر و سیاحت کے لئے روانہ ہوئے کہ ہندوستان کے مشائخ کی صحبت سے مزید فیوض و برکات حاصل کریں۔ پنجاب کے ایک قصبہ میں ان کی ملاقات گورونانک سے ہوئی۔ شیخ نانک پنجاب کے صوفیاء سے ایک مرد تھے لیکن وہ خطا خوردہ تھے۔ وہ ہندی کو اصل مانتے تھے اور تناسخ کے قائل تھے۔ اسلامی تصوف کو تزعیش (بوسیدہ پوستین کی مانند) کہتے تھے۔ ایک دفعہ شیخ حمزہ سے گفتگو کی اور شیخ نے ان کو اچھی طرح سمجھا کر قائل کیا۔ آخر وہ (بابا نانک) گذرے پر پشیمان ہو گئے۔ یہ ایک ہمعصر شہادت ہے۔ گورونانک مسلمان ہوکر شیخ نانک کہلائے۔ وہ پنجاب کے مسلمان صوفیا میں سے ایک مرد بزرگ تھے۔ ہندی تصوف کی رگ پھر بھی باقی تھی۔ شیخ حمزہ کی گفتگو سے اسلامی تصوف کے پیکر بن گئے۔

آثار افاغنہ میں یہ حوالہ بابا نانک کے اسلام پر ایک درخشندہ ثبوت ہے۔

جملہ امرائے کرام، صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ توجہ فرمائیں!

تعلیم القرآن کلاس ۱۷ تا ۳۱ جولائی ربوہ میں منعقد ہوگی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اٹھارھویں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس امسال ماہ رمضان کے بعد ۱۷ تا ۳۱ جولائی مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

جملہ امرائے کرام۔ صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین (طلباء و طالبات) کو تعلیم القرآن کی اس نہایت اہم اور مفید کلاس میں شمولیت کی پرزور تحریک فرمائیں اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کی طرف سے بھرپور نمائندگی ہو۔ وباللہ التوفیق!

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا دوست محمد شاہد کے قلم سے

قومی اسمبلی ہال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ معجزہ

دورِ حاضر میں یہ فخر اور امتیاز تحریک احمدیت کو ہی حاصل ہے۔ کہ وہ ۱۸۸۹ء یعنی اپنی بنیاد کے آغاز سے دنیا بھر میں یہ پُرشوکت منادی کر رہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سلسلۂ انبیاء میں سے واحد زندہ نبی ہیں جن کے فیضان۔ کرامات خوارق نشانات اور معجزات کا حیرت انگیز سلسلہ قیامت تک کے لیے جاری ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ؎

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمد سے ہی کھایا ہم نے
مصطفےٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

معجزات کی غرض وغایت

معجزات اور اقتداری نشانات کی غرض وغایت خدائے عزوجل کی زندہ ہستی اور اس کے برگزیدہ بندوں کی صداقت ثابت کرنا ہے۔ لہٰذا اگر کسی امر سے یہ مقصد پورا نہ ہو۔ تو وہ ہرگز معجزہ قرار نہیں پا سکتا۔ مثلاً

- ایک عالم دین احسن علی صاحب سمبلی نے "کراماتِ صحابہؓ" ص۱۸ میں سیدۃ النساء کی یہ کرامت لکھی ہے کہ معاذ اللہ انہوں نے بچپن میں کفار مکہ کو بڑی جرأت سے گالیاں دیں۔
- اسی طرح حافظ محمد اسحاق صاحب دہلوی نے اپنی کتاب معجزات مسیح ص۹۷ میں یہ انکشاف فرمایا ہے کہ

حضرت مسیح علیہ السلام کو یہ "معجزہ" دیا گیا کہ ان کی توجہ سے پانچ ہزار انسان مسخ ہو کر خنزیر بن گئے۔

فرضی اور جعلی

بالکل اسی قسم کا ایک فرضی اور جعلی "معجزہ" کا عدم جمعیت علمائے پاکستان کے سربراہ مولانا جناب شاہ احمد نورانی صاحب نے حال ہی میں فرانس میں بیان فرمایا ہے جس کی تفصیل اُن کے الفاظ میں یہ ہے :-

"۱۹۷۴ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی قادیانیوں کے سربراہ مرزا ناصر احمد پر جرح کر رہی تھی..... جب مرزا ناصر احمد نے اپنا اسّی صفحات پر مشتمل محضر نامہ پڑھنا شروع کیا تھا تو کسی پرندے کا ایک پَر جو غلاظت سے بھرا ہوا تھا۔ چھوٹے پنکھے سے نکل کر آہستہ آہستہ گھومتا ہوا سیدھا مرزا ناصر احمد کے ـــ محضر نامے پر گرا۔ اور لوگوں نے دیکھا کہ ناصر احمد کا محضر نامہ گندگی میں بھر گیا" (جنگ لاہور ۲۴ مئی ۱۹۸۳ء ص۱)

یہ محضر نامہ جس کے گندگی سے بھر جانے کا فسانہ جناب نورانی صاحب نے تیار کیا ہے۔ دراصل ایک ایسی بصیرت افروز دستاویز تھا۔ جو قرآن مجید اور احادیث اور بزرگانِ امت کے قیمتی افکار کا مرقع تھا۔ ایسی مقدس اور حقیقت افروز تحریر کے گندگی سے بھر دینے کو معجزہ قرار دینا معاذ اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی شرمناک توہین ہے۔ جس کا تصور کر کے بھی ایک عاشقِ رسولؐ کے دل و دماغ کانپ اٹھتے ہیں

اور میں اسمبلی میں جماعت احمدیہ کے نمائندہ وفد کے ایک رُکن کی حیثیت سے خدائے ذوالجلال کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ بیان سراسر افتراء اور سیاہ جھوٹ ہے۔

جس میں صداقت کا ذرّہ برابر بھی شائبہ نہیں اور جیسا کہ اسمبلی کے سپیکر اور اس کے تمام ممبران شاہد ہیں کہ یہ عاجز ان ایام میں پوری کارروائی میں حاضر رہا۔ اور اسمبلی کے ممبران میں سے کوئی ممبر بھی اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ کہ ان میں سے کوئی ممبر بھی حضرت امامِ ہمام حافظ مرزا ناصر احمدؒ کے وجودِ مقدس سے مجھ سے زیادہ قریب نہیں تھا کیونکہ ممبران اسی میز سے دُور فاصلے پر تھے۔ جو حضورؒ اور حضور کے خدام کے لیے سپیکر کے ڈائس کے پاس رکھی گئی تھی۔ اور راقم الحروف کی نشست حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے بالکل ساتھ بائیں طرف مخصوص تھی اور میں ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں کہ

نورانی صاحب کا بیان سو فیصدی بے بنیاد اور بے حقیقت ہے ایسا کوئی واقعہ سرے سے رونما ہی نہیں ہوا۔

اور پھر ایک فرضی جعلی اور خود تراشیدہ بات کو معجزۂ رسولؐ قرار دینا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی افسوسناک توہین ہے۔

ایک معجزہ بھی

ہاں میں یہ ضرور کہوں گا۔ کہ قومی اسمبلی میں ایک عظیم الشان علمی معجزہ ضرور دیکھنے میں آیا۔ جو ہفت روزہ "اہلحدیث" (لاہور) کے الفاظ میں یہ ہے :-

"قاسم نانوتوی نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی بھی آجائے تو ختمِ نبوت میں فرق نہیں آتا۔ مولوی اسمٰعیل کہتا ہے کہ خدا ہزاروں محمدؐ پیدا کر سکتا ہے چنانچہ مرزائیوں نے قومی اسمبلی میں انہیں پیش کر کے ان مولویوں کی زبان بند کر دی تھی۔" (ص۵)

اس علمی معجزے کا اعتراف نورانی صاحب کے عقیدت مند مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب کو بھی ہے۔ چنانچہ اپنے رسالہ "کل پاکستان صنعتی کانفرنس ملتان کے ص۲۰ پر لکھتے ہیں :-

"تحریک نے اس قدر زور پکڑا کہ یہ مسئلہ قومی اسمبلی میں پیش ہوا۔ مرزا ناصر احمد کو وضاحت پیش کرنے کے لیے اسمبلی میں بلایا گیا۔ اس نے دیگر ثبوت پیش کرنے کے علاوہ بانیٔ دارالعلوم دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی کی کتاب تحذیر الناس سے اس قسم کی عبارات پیش کیں۔ کہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو۔ تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (ص۲۸) دیوبندی علماء بھی موجود تھے۔ وہ کیا جواب دیتے ؟

سراسر جھوٹی کہانی کیوں

مولانا شاہ احمد نورانی صاحب کو اُن کے عقیدت مند "دینِ محمدؐ کی آبرو" اور دین رسالتمآبؐ کو زندہ کرنے والے اور پرچم مصطفےٰؐ کو سربلند کرنے والے" قرار دیتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جناب نورانی صاحب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی سے ظاہر ہونے والے اس عظیم الشان علمی معجزہ کو چھوڑ کر ایک سراسر جھوٹی کہانی وضع کرنے کی آخر ضرورت کیوں پیش آئی ؟ ـــ

اس کا جواب کالعدم جمعیت علمائے اسلام کے ایک دوسرے نامی گرامی راہنما علامہ خالد محمود کے نہایت مختصر مگر جامع الفاظ میں صرف ایک ہے اور وہ یہ ہے

"مولانا سید شاہ احمد نورانی اور ان کے رفقاء بیرونِ ملک تبلیغ کے نام پر فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دے رہے ہیں اور اس سلسلے میں انتہائی غیر ذمہ داری سے کام لیتے ہیں" (مشرق لاہور۔ مؤرخہ ۷ جنوری ۱۹۸۳ء ص۳)

سچ فرمایا مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

منهم تخرج الفتن وفيهم تعود

(الحدیث)

(بشکریہ ہفت روزہ لاہور ۱۸ جون ۱۹۸۳ء ص۵)

اشد ضروری اعلان

فضل عمر ہسپتال جو سلسلہ کا مرکزی ادارہ ہے اسکی کئی آسامیاں خصوصاً سٹاف نرس کی خالی پڑی ہیں۔ ہسپتال کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑھ گیا ہے جس کے لئے ان آسامیوں کو فوری طور پر پُر کرنا درکار ہے۔ اس سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال کی طرف سے کافی عرصہ سے الفضل میں بار بار اعلان بھی ہو رہے ہیں مگر دوستوں کی توجہ اس طرف نہیں ہوئی۔ خاکسار یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ ابتداء میں جب ہسپتال شروع ہوا تو حضرت مصلح موعودؓ کی بھی شدید خواہش تھی کہ احباب جماعت مرکز کے اس ضروری صیغہ میں آکر خدمت کریں۔ حضرت مصلح موعودؓ کی اس خواہش کے پیش نظر خاکسار احباب جماعت خصوصاً سٹاف نرسوں کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی خدمات ہسپتال کیلئے پیش کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

آسامیاں معہ گریڈ درج ذیل ہیں :-

نام آسامی	تعداد آسامی	گریڈ
سٹاف نرس	۳ آسامیاں	۴۳۰-۲۴-۵۵۰-۲۸-۸۳۰-۳۰-۹۸۰
میل نرس	۳ "	" " " " "
اپریشن روم اسسٹنٹ	۱ آسامی	۳۷۰-۱۶-۵۱۴-۱۸-۶۴۰-۲۲-۷۵۰
ایرنسٹ	۳ آسامیاں	بالمقطع -/۲۰۰
بیلدار	۱ آسامی	۳۲۵-۸-۳۶۵-۱۰-۵۱۵ معہ -/۷۵ روپے مہنگائی الاؤنس
مددگار کارکن	۱ "	۳۲۵-۸-۳۶۵-۱۰-۵۱۵
وارڈ اردلی	۲ آسامیاں	" " "

ضروری نوٹ :

مندرجہ بالا گریڈ کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے منظور شدہ مراعات یعنی امداد موسم سرما اور امدادی گندم بھی ملے گی۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد

(چیف میڈیکل آفیسر۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدی طلباء وطالبات ! کیا آپ نے اپنے نتیجہ کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظارت تعلیم کو بھجوا دی ہے ؟ (ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک ۔ حصولِ تقویٰ کا مہینہ

(مکرم لطیف احمد صاحب کاہلوں مبلغ سلسلہ روکوپر۔ سیرالیون)

رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہے خدا تعالیٰ کی بخشش اس کی رحمت۔ عذابِ جہنم سے رہائی اور حصولِ تقویٰ کے یہ خاص ایام ہیں۔

"جس شخص نے ایمان کی حالت میں ثواب کی خاطر رمضان کے روزے رکھے اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

یہ ہے وہ اعلان جو رمضان کی فضیلت اور روزوں کی اہمیت کے سلسلہ میں ہادیٔ برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ ترجمان سے ادا ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو شخص نہایت ہی بدقسمت ہیں ایک وہ کہ جس نے اپنے والدین کے بڑھاپے کا زمانہ پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت کا وارث نہ بن سکا اور دوسرا وہ شخص جس کی زندگی میں رمضان آیا مگر وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا۔

رمضان کی عبادت اس لحاظ سے بھی غیر معمولی اہمیت کی حامل اور اجر کے لحاظ سے اعلیٰ تر ہے کہ یہ ان تمام عبادتوں کی جامع عبادت ہے جس پر اسلام کی بنیاد ہے۔ جہاں تک توحید باری کا تعلق ہے رمضان کے روزے ہستی باری تعالیٰ پر یقین اور رسالت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی اظہار ہیں۔ کیونکہ جب تک کسی کے دل میں یہ پختہ یقین نہ ہو کہ میرا ایک خالق و مالک خدا ہے جو ہر قسم کی عبادت کا مستحق ہے کوئی رات کے آخری حصے میں اپنی میٹھی نیند سے جدا ہونے کو تیار نہیں ہو سکتا پس ایک روزہ دار کا اپنے معمولات کے خلاف سحری کے وقت اٹھنا اپنے کھانے پینے کے معمولات کو بدلنا اور پھر سارا دن خدا تعالیٰ کے خوف اور تقویٰ کی وجہ سے ہر جائز چیز سے رُکے رہنا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اقرار کا عملی ثبوت ہے۔

اس کے بعد دوسری بڑی بات جس پر اسلام کی بنیاد ہے وہ نماز ہے۔ رمضان میں روزہ دار نہ صرف اپنے معمول کی پانچ نمازوں کا ہی پابند ہے اُسے تراویح یا تہجد کی شکل میں مزید نفلی نمازیں بھی ادا کرنی ہوتی ہیں۔ پھر روزے دار تو وہ ہے ہی اور چوتھے زکوٰۃ کی شکل میں مالی قربانی ہے تو رمضان میں ایک روزے دار طوعی صدقات کے طور پر کئی موقع پر اپنا مال خرچ کرتا ہے۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آتا ہے کہ آپ رمضان میں خاص طور پر تند ہوا کی طرح صدقات میں فراوانی سے کام لیا کرتے تھے۔ اور آپ نے ان ایام میں خاص طور پر صدقہ و خیرات کرنے۔ افطاری کروانے۔ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی تاکید فرمائی ہے۔ اور ان سب کے علاوہ صدقۃ الفطر کو ہر فردِ بشر پر واجب قرار دے کر مال کی قربانی کو بھی زکوٰۃ کی علامت کے طور پر روزوں کے ساتھ باندھ دیا ہے۔

پانچویں بڑی بات جو اسلام کی بنیاد ہے وہ حج ہے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی عبادت رکھ کر کسی قدر حج کی مشابہت قائم کر دی گئی ہے کیونکہ جس طرح حج کے ایام میں ایک شخص تمام وقت ذکرِ الٰہی میں گزارتا۔ بیت اللہ کا طواف کرتا۔ اپنے گھر سے علیحدہ اور بیوی بچوں سے جدا ہو درویشی اختیار کر لیتا ہے اسی طرح اعتکاف میں بھی روزے دار اپنے گھر کو چھوڑ بیوی بچوں سے منہ موڑ کر خانہ خدا میں دھونی رما کر بیٹھ جاتا ہے۔ وہ دنیا سے کلیتہً علاقہ توڑ کر عبادت۔ ذکر و فکر اور تلاوت قرآن پاک میں اپنا وقت گزار دیتا ہے پس وہ پانچ ستون جن پر اسلام کی بنیاد ہے اس کا ایک خاکہ رمضان میں موجود ہے جس پر روزہ دار اپنی ایمان کی عمارت کھڑی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اجر کے لحاظ سے روزہ ایک غیر معمولی عبادت ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے ہر عمل کا ایک اجر ہے مگر روزے کی جزا میں خود ہوں۔ اور اس سے بڑی جزا کا تو تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تو گویا وہی بات ہوئی

ع "تجھ ہی سے تجھ کو مانگ کر مانگ لی ساری کائنات"

پس رمضان کا مہینہ دینی اور دنیاوی برکات سے مالا مال اور لاعلاج معصیت کے لیے ایک نسخہ کیمیا ہے رمضان کے تقاضے یقیناً ایک کڑی آزمائش ہے۔ پورے ایک ماہ تک رات کا بہت سا حصہ جاگتے رہنا۔ سارا دن بغیر کھائے پیئے گزار دینا زبان اور جذبات پر متواتر پابندی رکھنا۔ فرض نمازوں کے علاوہ نفلی نمازوں کا التزام۔ صدقہ و خیرات اور بعض حالتوں میں اعتکاف میں پورا عشرہ مسجد میں ذکر و فکر اور عبادت میں گزارنا گویا جیتے جی دنیا کو تیاگ دینے والی بات ہے۔ اسی سے تو وہ جوہر تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔ جسے خدا تعالیٰ کے دربار میں قبولیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لن ینال اللہ لحومھا ولا دمائھا ولکن ینالہ التقویٰ منکم۔

خدا تعالیٰ کو تمہاری قربانیوں کا گوشت یا لہو تو نہیں پہنچتا اسے تو تمہارے دل کا تقویٰ پہنچتا ہے اور روزہ ہی وہ عبادت ہے جس سے تقویٰ جیسی سوغات حاصل ہوتی ہے

جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔

اے مومنو! ہم نے تم پر اسی طرح روزے فرض کیے تھے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزے فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی بنو

پس روزہ ایک اہم عبادت ۔۔ اور ایک کڑی آزمائش ہے جس میں جوانمردی، ہمت۔ عزم اور استقلال کے جوہر کام آتے ہیں۔ یہ گویا اپنے تمام روحانی ہتھیاروں کے ساتھ شیطان کے قلعے پر مومن کا ایک حملہ ہے جس کے در سے رضائے الٰہی کا دربار ہے۔ اور روزے کا ماحصل تقویٰ ہے۔

چونکہ روزہ نفس کی زہروں کے خلاف ایک چومکھی لڑائی کا تقاضا کرتا ہے اس لیے ایسے بہت سے لوگ جن کے دلوں میں شیطان نے گناہوں کی چوکیاں قائم کر رکھی ہوتی ہیں وہ اپنے گناہوں کے بوجھ اور شیطان کی پیدا کی ہوئی بزدلی کی بناء پر روزہ رکھنے کی ہمت ہی نہیں پاتے۔ صبح سحری کے وقت اٹھنے۔ سارا دن کھانے پینے اور دیگر سفلی تقاضوں سے رُکے رہنے میں اپنی ہلاکت دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ وہ اپنی زندگی گمراہی میں گزار دیتے ہیں۔ اور شیطان ان کو گناہ کی دیگر وادیوں میں بھٹکائے پھرتا ہے۔ پھر بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اُن انعامات کا شوق کر کے جو خدا تعالیٰ نے اس جامع عبادت کی تکمیل پر مقرر فرماتے ہیں۔ اس دریائے معرفت کو عبور کرنے کے لیے چھلانگ تو لگا دیتے ہیں وہ چند دن وقت پر اٹھتے نمازوں میں شامل ہوتے ۔۔ تراویح میں قرآن کریم سنتے اور درس میں حاضر ہوتے ہیں مگر چند ہی دنوں کے بعد اپنی کم ہمتی عدم استقلال۔ بے یقینی اور کم ظرفی کی وجہ سے تھک کر اور ماندہ ہو کر غوطے کھاتے ہوئے واپس کنارے پر آ بیٹھتے ہیں ان میں طاقت ہوتی ہے ہمت نہیں ہوتی۔ حوصلہ نہیں ہوتا۔ استقلال اور یقین نہیں ہوتا چنانچہ وہ پہلے سالوں کی طرح فلاح کی اس کلید سے محروم رہتے ہیں اور اپنی عمر کا ایک اور سال محرومی کی نظر کر دیتے ہیں۔

مگر کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو ہر چہ باداباد اور وفاداری بشرطِ استواری کا نعرہ لگا کر اس میدانِ کارزار میں داخل ہوتے اور گوہرِ مراد کو حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کے پاس عزم کی دولت ہوتی ہے۔ وہ استقلال کی سواری پر سوار ہوتے ہیں۔ وہ تقویٰ کے لباس میں ملبوس ہوتے ہیں۔ وہ یقین کی دیواروں پر قدم مارتے ہیں بھوک اُن کے سامنے موت کی شکل میں آن کھڑی ہوتی ہے۔ پیاس ان کو ہلاکت کی دھمکی دیتی ہے۔ نفسانی جذبات کے سیلاب کا شور ان کی غرقابی کے گیت گاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے یہ بندے ان تمام موتوں کے سامنے

ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔

یقیناً میری نماز میری قربانیاں میری زندگی اور میری موت تمام جہانوں کے رب کے لیے ہے) کا اعلان کرتے ہوتے اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد کرتے ہوتے ان پُرپیچ وادیوں اور خاردار جھاڑیوں کو پھلانگتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ جہاں وہ اپنے پیارے رب کی پیاری آواز سنتے ہیں۔

یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃً مرضیۃً ۔ فادخلی فی عبادی ۔ وادخلی جنتی ۔

"اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ آ اس حال میں کہ تو اُسے پسند کرنے والا بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی۔ آؤ اور میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا۔ اور آ اور میری جنت میں داخل ہو۔"

یہ کیا ہی خوش بختی ہے اور کتنا پیارا اجر ہے مگر ایک عظیم مجاہدہ بھی ہے۔ خاص طور پر ان دنوں میں جب یہ روزے ایسے وقت میں آ رہے ہیں جبکہ مسلم اکثریت کے بیشتر علاقے گرمی کی شدید لپیٹ میں ہوں گے جون اور جولائی گرم ترین مہینے ہیں۔ سال کے یہ لمبے ترین دن ہیں۔ آگ برساتی ہوئی گرمی اور شعلے اگلتی ہوئی لُو بے حال کیے جا رہی ہوگی مگر اُس یگانہ نے اپنی محبت کے لیے یہی معیار پسند فرمایا ہے۔ جیسے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول۔"

ایسے ہی لوگ ہیں کہ جب وہ صدق دکھلاتے اور خدا کی خاطر فاقے برداشت کرتے اور پیاس کی تلخیوں میں سے گزرتے ہیں تو ان کے مُنہ کی بُو بھی خدا تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے پیاری ہوتی ہے۔ اور قیامت کے دن ان کی خصوصی مہمانی کے طور پر جنت میں باب رضوان کے نام سے ایک دروازہ ان کے لیے کھولا جائے گا۔ اور مزید برآں وہ تقویٰ کے پھلوں سے مالا مال کیے جائیں گے۔ جن کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واللہ ولی المتقین۔ ایسے متقی لوگوں کا اللہ تعالیٰ دوست بن جاتا ہے ان اللہ یحب المتقین۔ اللہ تعالیٰ یقیناً متقیوں سے محبت کرے گا۔ ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والے متقی ہی ہوں گے۔

اور فرمایا ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً ویرزقہ من حیث لا یحتسب۔

یعنی جو تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی بگڑی سنوار دے گا اور مزید برآں ایسے راستوں سے رزق مہیا کرتا رہے گا جہاں سے اُسے گمان تک بھی نہ ہوگا۔

پس یہ سلوک ہے اللہ تعالیٰ کا ان روزہ داروں کے ساتھ جو اس کے حکم کے آگے گردن جھکا دیتے اور تقویٰ کا لباس پہن لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو حصولِ تقویٰ کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ "اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ

تازہ اطلاعات کے مطابق شرق اوسط کے بعض مزید احباب نے نمایاں وعدہ کر کے تحریک جدید کے معاونین خصوصی کی صف دوم میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور جان و مال میں بے حد برکت ڈالے ان کی جملہ پریشانیوں اور مشکلات سے نجات بخشے اور ہر آن ان کا معین و مددگار ہو۔

۱۔ مکرم محمد امین شاہ صاحب	۹۷ پونڈ	۱۰۔ مکرم راؤ محمد جعفر صاحب	۹۷ پونڈ
۲۔ مکرم محمد فاضل صاحب	۹۷ "	۱۱۔ مکرم اللہ دتہ بٹ صاحب	۹۷ "
۳۔ مکرم ملک محمد افضل صاحب	۹۷ "	۱۲۔ مکرم محمد اظہر احمدی صاحب	۹۷ "
۴۔ مکرم ناصر احمد طاہر صاحب	۹۷ "	۱۳۔ مکرم میاں ریاض احمد صاحب	۹۷ "
۵۔ مکرم شرف الدین صاحب	۹۷ "	۱۴۔ مکرم بشارت احمد ناصر صاحب	۸۱ "
۶۔ مکرم ملک محمد حسین صاحب	۹۷ "	۱۵۔ مکرم عبدالحلیم خان صاحب	۸۱ "
۷۔ مکرم منصور منان صاحب	۹۷ "	۱۶۔ مکرم میاں سراج احمد صاحب	۸۱ "
۸۔ مکرم سید آفتاب احمد صاحب	۹۷ "	۱۷۔ مکرم خالد سعید صاحب	۸۱ "
۹۔ مکرم ارشد اقبال صاحب	۹۷ "	۱۸۔ مکرم سید عبدالباسط صاحب	۶۵ "

آیئے ہم لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"یہ ساری اسلام کی برکتیں ہیں۔ اسلام ایک ایسی عظیم الشان صداقت ہے کہ جو غالب آنے کے لئے قائم کی گئی ہے اور لازماً غالب آ کر رہے گی ہم نے تو صرف لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا ہے۔ اس وقت دنیا کی ضروریات بھی بڑھ رہی ہیں اور تقاضے بھی پھیل رہے ہیں۔ اس لئے آپ تیاری کریں۔ آپ میں سے ہر ایک کو مبلغ بننا پڑے گا۔ اب دس یا بیس یا تیس یا چار سو یا پانچ سو یا ہزار مبلغ کا بھی کام نہیں رہا۔ اب تو یہ تقاضے بہت پھیل چکے ہیں"

خطاب جلسہ سالانہ الفضل ۲۲ مئی ۱۹۸۳ء

- پس ہر انصار بھائی خود بھی مبلغ بنے اور دوسروں کو بھی مبلغ بنائے۔

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات کی قابل قدر مساعی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے جب سے دفتر سوم کو لجنہ اماء اللہ کے سپرد فرمایا ہے۔ متعدد لجنات کی طرف سے قابل قدر رپورٹیں مل رہی ہیں۔ جو گاہے بگاہے بغرض دعا الفضل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ آج ایک قابل قدر رپورٹ لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی طرف سے مبلغ -/۲۰۲۰ روپیہ کے وعدوں کے ساتھ ان کی صدر صاحبہ محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ نے بایں الفاظ ارسال فرمائی ہے "حلقہ جات دوبارہ کوشش میں مصروف ہیں۔ وعدوں میں اضافے ہو رہے ہیں چنانچہ اس ماہ ۱۲۵ نئے وعدہ جات (الحمد للہ) ہماری عہدیداران نے لئے ایک حلقہ نے ۱۰۰ نئے افراد کو شامل کیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ صدر صاحبہ اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والی تمام بہنوں کو حسنات دارین سے نوازے آمین۔ دیگر لجنات بھی جلد اس کام کو تکمیل تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

حل شدہ پرچے

خدام الاحمدیہ کے مبتدی اور سابق کے حل شدہ پرچے جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔ امتحان کی آخری تاریخ ۲۷ مئی تھی۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ضروری تصحیح

الفضل ۳۰ مئی ۱۹۸۳ء کے صفحہ ۷ پر شائع شدہ اعلان نکاح کی تیسری سطر میں عزیزہ "فائزہ بشارت" کی بجائے عزیزہ "بشارت" شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

فاستبقوا الخیرات کا حسین منظر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔

"اس طرح خدا کے فضل سے فاستبقوا الخیرات کا ایک بہت ہی حسین منظر ہمارے سامنے آ جائے گا یعنی جماعت کے تمام حصے (انصار۔ خدام۔ لجنہ) ایک دوسرے سے سبقت لینے کے لئے دوڑے آ رہے ہوں گے۔" (الفضل ۱۲ مئی ۸۳ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دارالعلوم وسطی کے تمام انصار حضور ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے سو فیصد تحریک جدید میں شامل ہو گئے۔ قارئین مجالس بھی اس دوڑ میں حصہ لیں۔

قارئین سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

- میرے خاوند مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ چیف ریڈیو آفیسر ڈیڑھ ماہ سے بخار اور چھاتی میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں چوہدری صاحب موصوف دل کے مریض ہیں ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا تھا آپ جبکہ باہر جا کر اپریشن کرانے کے انتظامات ہو گئے ہیں آپ بیمار ہو گئے ہیں۔ اسی طرح میرے بہنوئی اور پھوپھی زاد بھائی مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد بھی دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو کامل صحت والی زندگی عطا کرے اور ہماری پریشانیاں دور فرمائے

(اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی)

- میرے خاوند مکرم حفیظ اللہ صاحب بلوچ فیکٹری ایریا ربوہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور اب بغرض علاج لاہور گئے ہیں۔ تمام بھائیوں اور بہنوں سے التجا ہے کہ وہ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کریں۔ حمیدہ بیگم فیکٹری ایریا۔ ربوہ

- یہاں موسم بہت سرد ہے جس کی وجہ سے زکام نے گھیر لیا ہے نیز مخالفین کی طرف سے متعدد مقدمات میں ملوث کر دیا گیا ہوں جس کی وجہ سے پریشان ہوں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت دے پریشانیاں دور فرمائے۔ اور اس پہاڑی اور جنگل کے علاقہ میں احمدیت کے پھیلنے کے سامان پیدا کرے

(محمد خیر وزالدین چاری (آزاد کشمیر)

- خاکسار کافی عرصہ سے ایک مقدمہ میں ملوث ہے کافی حد تک مقدمہ کا فیصلہ خاکسار کے حق میں ہو چکا ہے اور کچھ حصہ کا فیصلہ باقی ہے احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے

سلیم احمد خان۔ ونڈالہ روڈ۔ جی ٹی روڈ۔ شاہدرہ

دعائے مغفرت

- خاکسار کے ایک دعاگو احمدی عزیز دوست مکرم بشیر احمد صاحب شوٹ میکر اقصیٰ روڈ ربوہ کی والدہ محترمہ سلطان بی بی زوجہ محترم محمد ابراہیم صاحب مرحوم آف قادیان مورخہ ۷ مئی ۱۹۸۳ء کو بوقت صبح محلہ دارالعلوم غربی ربوہ میں تقریباً اڑھائی ماہ بیمار رہنے کے بعد بعمر ۸۵ سال وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

اُسی روز بعد مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم نماز جنازہ پڑھائی اور بوقت عشاء انہیں بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ مرحومہ کی وصیت قادیان کے زمانہ کی تھی اور انہوں نے اپنا حصہ جائیداد بھی وہاں ہی پورا ادا کر دیا تھا۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب صاحب اولاد در اولاد ہیں۔

مرحومہ نہایت تقویٰ شعار اور پابند صوم و صلوٰۃ مخلص خاتون تھیں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد کے لئے دعاگو رہتیں اور اُن کے لئے بڑی عقیدت اور محبت کے جذبات رکھنے والی خاتون تھیں۔ اپنے بچوں کی بھی انہوں نے بڑی توجہ سے پرورش اور تربیت کی اور خوش تھیں کہ ان کی ساری اولاد احمدی اور نظام خلافت سے وابستہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اپنی مغفرت اور رحمت سے نوازے اور مرحومہ کی ساری اولاد کو نسلاً بعد نسل احمدیت کے نور سے منور رکھے اور اُن کے ایمان و اخلاص میں ترقی دے۔ آمین۔

(محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ مغربی افریقہ۔ ربوہ)

۲ جون ۸۳ء کو میرے نانا میاں برکت اللہ صاحب آف نارووال بعمر ۸۶ سال وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مرحوم بہت خاموش طبع۔ ملنسار، پابند صوم و صلوٰۃ بزرگ تھے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(طاہر احمد ابن مکرم محمد رشید صاحب ارشد
صدر جماعت احمدیہ نوشہرہ کینٹ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

دعائیں کرتے ہوئے وصولی کے لیے رات دن ایک کر دیجئے ❖ ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری نانی اماں

مکرم نواصت احمد صاحب خالد۔ دارالیمن ربوہ

۸ اپریل ۱۹۸۳ء کو ۹ بجے شب کے قریب میری نانی اماں زینب بی بی صاحبہ ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوگئیں اور اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بہت مخلص خاتون اور پیدائشی احمدی تھیں

آپ کا آبائی گاؤں پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ تھا آپ کی شادی مکرم الحاج پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچے سے ہوئی۔ شادی کے بعد آپ نے اپنی ساری عمر مانگٹ اونچے میں ہی گزاری۔ مرحومہ کو شروع ہی سے قرآن شریف پڑھنے اور پڑھانے کا بہت شوق تھا۔ گاؤں کے بہت سے بچے آپ سے قرآن شریف پڑھنے آیا کرتے تھے۔ آپ اپنے شاگردوں کے ساتھ اپنی اولاد کا سا سلوک کرتیں۔ جب کبھی بھی کوئی نیا پھل لے کر آتیں تو اپنے شاگردوں میں تقسیم کرتیں اور ساتھ ہی ان کو نصیحت کرتیں کہ دیکھو! اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کتنی اچھی اچھی چیزیں بغیر ہمارے کہنے کے پیدا کی ہیں۔ ہم سے اس کا شکر ادا نہیں ہو سکتا۔

ایک دفعہ آپ بیمار ہوگئیں۔ ہم نے کہا علاج کے ساتھ ساتھ آپ صدقہ بھی دے دیں تو کہنے لگیں ہماری مسجد میں عورتوں والے حصہ میں ایک پنکھے کی ضرورت ہے پہلے پنکھا لگوانا چاہیے اور پھر خدا کا شکر ادا کرنے کے لئے صدقہ دینا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے مسجد میں پنکھا لگوایا اور بعد میں صدقہ دیا۔ آپ کی ہر ممکن کوشش ہوتی کہ خدا کے گھر کو آباد کیا جائے۔ میں جب بھی گاؤں جاتا باقاعدگی سے پانچ وقت مجھے مسجد میں بھیجتیں اور دعا کے لئے بھی کہتیں۔

آپ بہت دعا گو تھیں۔ ہر کام دعا سے شروع کرتیں۔ فرمایا کرتیں۔ ہمیں ہر وقت خدا کے حضور سربسجود رہنا چاہیئے۔ وہ ہمارا خالق بھی ہے اور رازق بھی ہے۔ ہمیں ہر حال میں اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے اور اس کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ ہمیں ہر وقت دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ آپ اپنی تمام اولاد کو نصیحت کرتیں کہ جب بھی کوئی امتحان ہو۔ چاہے دین کا ہو یا دنیا کا تم یہ دعا ضرور پڑھ لیا کرو۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔

اپنے شاگردوں کو بھی کہتیں۔ تم جب بھی کوئی چیز کھاؤ تو بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر کھاؤ اور جب ختم کر لو تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لیا کرو اس طرح تمہارا خدا تم سے راضی ہوگا۔

آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ جب کبھی آپ ہمارے ہاں ربوہ تشریف لاتیں تو ہمیں نماز پڑھنے کی تلقین کرتیں۔ ہمیشہ ہمیں نصیحت فرماتیں کہ نمازیں جمع مت کیا کرو۔ سنتیں نہ پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فرق آتا ہے۔ ایک دفعہ آپ نے ہم سے یہ بھی کہا کہ نماز کے بعد نوافل ضرور ادا کیا کرو۔ جب پوچھا کہ کیوں! تو کہنے لگیں۔ میں آپ کو کیسے سمجھاؤں؟ دیکھو نماز کی مثال تجارت لے لو اور نوافل اس تجارت کا نفع سمجھ لو۔ اب ایسی تجارت سے کیا فائدہ جس میں نفع نہ ہو۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں بالعموم اعتکاف بیٹھا کرتیں اور خدا کے فضل سے دو یا تین مرتبہ لیلۃ القدر دیکھنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

مرحومہ ایک اچھی ماں، ایک اچھی استاد کے علاوہ ایک وفادار بیوی بھی تھیں۔ جب میں نے نانا جان سے جن کی عمر اس وقت تقریباً سو سال کے قریب ہے یہ درخواست کی کہ نانی جان مرحومہ کا کوئی واقعہ بیان فرمائیں تو فرمایا:۔

"میں نے لمبا عرصہ ان کے ساتھ گزارا ہے مجھے ان کی ایک بات نہیں بھولتی۔ گاؤں کی عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ جب بھی کوئی ہنسی کی بات ہو تو دوسرے پر ہاتھ مار کر خوب ہنستی ہیں۔ اسی طرح جب ایک خاتون نے میرے ساتھ ایسا کیا تو آپ کی نانی جان کو بہت غصہ آیا اور کہنے لگیں۔ دیکھو بی بی! اسلام میں غیر مرد کو چھونا جائز نہیں ہے آئندہ کسی سے بھی ایسی حرکت مت کرنا۔

مرحومہ کو ۱۹۷۴ء میں حج بیت اللہ کا شرف بھی حاصل ہوا۔ وہ اپنے بڑے لڑکے مکرم الحاج محمد شریف صاحب اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ کو بھی ساتھ لے گئیں تھیں خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے تمام مناسک حج بخیر و خوبی سرانجام دیئے۔ مگر خدا تعالیٰ کو آپ سے کوئی امتحان لینا مقصود تھا۔ جب آپ واپسی کی تیاریاں کر رہی تھیں تو احمدی ہونے کے ناطے سے آپ وہاں گرفتار ہوگئیں۔ تقریباً دو ماہ جیل میں رہیں اور بالآخر پاکستان پہنچ گئیں۔ یہاں بھی ۱۹۷۴ء کے فسادات کی وجہ سے حالات خراب تھے۔ لیکن بہرحال خدا نے انہیں ہر مصیبت سے بچا کر ربوہ پہنچا دیا۔ اور پھر وہ اپنے گاؤں واپس چلی گئیں۔

مرحومہ آخری دنوں میں ربوہ ہی میں مقیم تھیں۔ کافی بیمار رہی تھیں۔ فضل عمر ہسپتال میں بھی داخل رہیں۔ آخر ۸ اپریل کی شب اپنی بڑی لڑکی آمنہ بشریٰ کے گھر میں وفات پا گئیں اور اس طرح سے ایک بابرکت وجود ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہوگیا۔ آخر میں احباب سے ان کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

مجلس انصار اللہ نے نئے دیہات میں اصلاح وارشاد کا کام شروع فرما دیا ہوگا۔ اس کی رپورٹ جلد از جلد ہمیں بھجوائیں

قیادت اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ولادت

میرے بھتیجے عزیزم کیپٹن منور احمد خاں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا کیا ہے نومولود مکرم چوہدری محمد علی خاں صاحب سیکرٹری مال چک ۶۰ کھیم سنگھ والا کا پوتا اور مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم انصار اللہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے عثمان احمد خاں نام تجویز ہوا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وعافیت والی لمبی زندگی عطا کرے خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (آمین)

ناظر علی خان صدر جماعت احمدیہ
چک ۶۰ کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی اور مقالہ نویسی

امسال دو تحریری مقابلے ہونگے۔ سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کے لیے عنوان "سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ" مقرر ہے مضمون مرکز میں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ہے۔ یہ مضمون دو ہزار سے تین ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اول۔ دوم سوم آنے والے مضمون نگاروں کو علی الترتیب ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- ، ۱۰۰/- کے نقد انعامات دیئے جائیں گے۔ اس مقابلہ میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔

دوسرا مقابلہ مقالہ نویسی کا ہوگا جس کا انعام پانچصد روپے مقرر ہے جو ہر معیاری تحقیقی مقالہ پر دیا جائے گا۔ یہ مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے اور قرآن کریم، حدیث، تاریخ، سیرت اور سائنس کے کسی موضوع پر بھی ہو سکتا ہے جس کی منظوری مرکز سے حاصل کرنی ضروری ہے۔

مرکز میں مقالہ وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائیہ فہرست

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ۲۹ رمضان المبارک کو دعائیہ فہرست پیش کی جائے گی۔ آپ بھی اپنا چندہ تحریک جدید ۱۰ جولائی ۱۹۸۳ء سے پہلے ادا فرما کر اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی دعاؤں سے مستفیض ہونے کی سعی بلیغ فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

بازیافتہ پوٹلی

گذشتہ جمعہ کے روز مسجد اقصیٰ کے گول چوک کے پاس سے موی کاغذ کی ایک پوٹلی ملی ہے۔ جس میں کئی ایک چھوٹی چھوٹی پڑیاں ہیں۔ جن میں سے بعض پر "بادام" کھوپرہ۔ اور میدہ وغیرہ لکھا ہے۔

جن صاحب کی ہوں محترم صدر صاحب عمومی کے دفتر سے حاصل کر لیں۔

صوفی خدا بخش عابد زیروی
(بی اے۔ نائب ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اعلانِ دارالقضاء

مکرمہ زینت النساء خانم زوجہ مولوی نورالدین افراد ساکن احمد نگر ڈاک خانہ ڈھکا مارا ضلع دینا جپور بنگلہ دیش نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند وفات پا چکے ہیں۔ ان کا پراویڈنٹ فنڈ وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۴۲۰/۷۶ روپے جمع ہے میرے علاوہ مرحوم کی دو بیٹیاں امۃ السمیع طاہرہ زوجہ مولوی انیس الرحمان صاحب مربی اور قرۃ العین طاہرہ درثاء میں سے ہیں۔ میں اور میری بیٹی قرۃ العین اپنے حقوق وصول کرنے کا اختیار امۃ السمیع طاہرہ کو دیتی ہیں۔

لہٰذا استدعا ہے کہ مذکورہ بالا رقم ان کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔
(بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ کی والدہ صاحبہ کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ برادرم مکرم چوہدری رشید الدین صاحب سابق مبلغ لائبیریا کی والدہ ماجدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری جلال الدین صاحب مرحوم چک نمبر ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ ۱۶ جون بروز جمعرات بوقت ساڑھے چار بجے بعد نماز عصر بعمر ۷۸ سال ربوہ میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وہ گزشتہ ایک ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار تھیں اور ربوہ ہی میں مقیم تھیں اگلے روز بعد عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم جناب چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت دعاگو، حلیم الطبع، صابرہ اور شاکرہ، غربا کی امداد اور مہمانوں کی خدمت کا جذبہ رکھنے والی تھیں۔ سلسلہ کے مبلغین اور دوسرے کارکنان جو دوروں پر جاتے ہمیشہ دلی شوق کے ساتھ ان کی مہمان نوازی کرتیں اور اپنے لیے اسے سعادت اور خوش بختی تصور کرتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اسی طرح لڑکیاں اور ماشاء اللہ ایک کثیر تعداد میں آگے ان کی اولاد یادگار چھوڑی ہے۔ آپ کے دامادوں میں مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب حال مبلغ انڈونیشیا اور مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب آف سمبڑیال سابق ایم۔پی۔اے شامل ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں اس صدمہ پر صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد شفیع اشرف
ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ

ماحولِ ربوہ میں زمین کی خرید و فروخت کے متعلق

ضروری اعلان

پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ ماحول ربوہ میں احباب جماعت بغیر اجازت کے زمین کی خرید و فروخت نہ کریں۔ بعض اوقات مالی نقصان برداشت کرنے کے علاوہ ذہنی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔

ایسے واقعات سامنے آئے ہیں کہ پلاٹ دکھایا کوئی گیا ہے مگر رجسٹری کسی اور کی کرائی گئی ہے۔ ایسا بھی ہوا ہے کہ رجسٹری پر رجسٹری کرا دی گئی ہے۔ ایسی ذہنی کوفت، پریشانی اور مالی نقصان سے بچانے کے لئے یہ اعلان کرایا جا رہا ہے۔ ہر ایسے معاملہ میں امور عامہ کی طرف رجوع کریں۔

(ناظر امورِ عامہ)

ربوہ میں

ہر قسم کی تعمیر ماہرین کی زیرِ نگرانی کروائیں۔ نیز جدید نقشہ جات بنوانے اور پاس کروانے کا معقول انتظام موجود ہے

مخلصانہ مشورہ۔ ماہرانہ رائے کے لئے رابطہ قائم کریں۔

آپ کا اپنا ——— باعتماد ادارہ

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ فون آفس ۵۲۱ فون رہائش ۴۳۱

خصوصی دعا کی درخواست

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ رقم فرماتی ہیں:۔

"میری بھتیجی امۃ الحمید سلمہا بنت حضرت مرزا البشیر احمد صاحب جو مکرم نواب محمد احمد خان مرحوم کی بیگم ہیں کئی دنوں سے بیمار ہیں

"اب ان کی حالت میں قدرے بہتری ہے"۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی خصوصی درخواست ہے اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت دے اور جملہ عوارض سے نجات دیکر کامل شفایابی سے نوازے آمین۔

۲۵ سال پہلے اور آج

سیرالیون کا ایک ایمان افروز منظر

مرسلہ وکالت تبشیر

مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر جماعت احمدیہ سیرالیون اپنے ایک مکتوب بنام وکیل التبشیر میں لکھتے ہیں:۔

کبالا میں ہمارا سیکنڈری سکول گزشتہ آٹھ سال سے جاری ہے۔ اس سکول کی حسنِ کارکردگی کی وجہ سے گزشتہ سال منسٹری آف ایجوکیشن نے اس سکول میں فارم VI جاری کرنے کی اجازت دی۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی اور ہمارے سکول کی حسنِ کارکردگی کا اعتراف تھا۔ وہاں رومن کیتھولک سکول قریباً نصف صدی سے جاری ہیں مگر یہ اعزاز ان کو نصیب نہ ہوا۔ اس خوشی میں پرنسپل مکرم مبشر احمد پال نے ایک تقریب منعقد کی جس میں کھیلوں کا بھی پروگرام تھا۔

۲۹ اپریل بروز جمعہ، نماز جمعہ کے بعد کھیلوں کا افتتاح خاکسار نے کیا۔ کبالا کے لوگ بڑی کثرت سے اس میں شریک ہوئے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن ان کا عملہ، رومن کیتھولک سیکنڈری سکول کے پرنسپل ان کا عملہ اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ شائقین کی تعداد آٹھ ہزار تھی۔ اس موقعہ پر میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غائت اور ان پیشگوئیوں کا ذکر کیا جو آپ نے ابتداء میں ہی اپنی کامیابی کے بارے میں فرمائی تھیں۔ اس ضمن میں میں نے کہا کہ آج سے ۲۵ سال قبل جب میں یہاں آیا تھا تو کوئی شخص ہماری بات سننے پر تیار نہیں تھا۔ لیکن آج تقریباً سارا گاؤں احمدیت زندہ باد۔ خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعروں سے گونج رہا ہے۔

میرا دل اس نظارہ کو نہیں بھولتا تھا جو میں نے پچیس سال قبل یہاں دیکھا تھا۔ جب مبلغین کے سونے کے لئے بھی یہاں جگہ میسر نہ تھی اور آج یہ تغیر کہ سارا گاؤں احمدیت زندہ باد کے نعرے لگا رہا ہے۔ سچ فرمایا تھا مسیح پاک نے ؎

وحی حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا ٭ کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی و بُردبار

مسجدِ نور

ماڈل ٹاؤن لاہور میں

نمازِ تراویح

مسجد نور ماڈل ٹاؤن میں یکم رمضان المبارک سے محترم قاری محمد عاشق صاحب استاذ الجامعہ نماز تراویح پڑھا رہے ہیں۔ حلقہ ماڈل ٹاؤن، گلبرگ، علامہ اقبال ٹاؤن، ٹاؤن شپ، مدینہ کالونی اور جنرل ہسپتال کے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ نمازِ عشاء کا وقت ۸½ بجے مقرر ہے۔ وقت مقررہ پر تشریف لا کر نماز میں شمولیت اختیار کریں۔

(برکت اللہ محمود مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

چھوٹے بچوں کے لئے آبِ حیات

عرق ہاضمون (شیریں)

بدہضمی، قے، دست، مروڑ، کھانسی، بخار کا فوری علاج۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت فی شیشی -/۵

نصرت دواخانہ۔ ہاضمون رجسٹرڈ۔ ربوہ

سچی بوٹی (ٹنکچر)

ہومیوپیتھک طریق پر تیار کردہ

سچی بوٹی (ٹنکچر)

پھوڑا پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کیلئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔ فوری اثر کے لئے۔ قیمت فی اونس -/۲۰ ڈاک خرچ -/۵

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۷-۶۰۶